



پریس ریلیز

مسائل میں گھری ہوئی امت کے لیے اُسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نسخہ کیمیا ہے۔ شجاع الدین شیخ

لاہور (پ) مسائل میں گھری ہوئی امت کے لیے اُسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نسخہ کیمیا ہے۔ یہ بات امیر تنظیم اسلامی شجاع الدین شیخ نے ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ ماہ ربیع الاول میں سیرت کانفرنسز اور محافل نعت کا انعقاد یقیناً قابل تحسین ہے اور اگرچہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ثنا مطلوب ہے اور عبادت کا لازمی جزو بھی ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اسلام ایک دین یعنی مکمل ضابطہ حیات ہے لہذا جب تک اس پر مکمل طور پر عمل نہیں کیا جاتا مسلمان دنیوی عزت و وقار اور اُخروی نجات حاصل نہیں کر سکیں گے۔ مسلمانوں کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک سیرت پر اپنی نگاہیں مرکوز کرنا ہوں گی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے عطا کردہ مشن کو اپنانا ہوگا اور یہ دیکھنا ہوگا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کون سا ایسا عمل تھا جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلانِ نبوت سے لے کر تاحیات دُنیوی مسلسل عمل کیا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اس حوالے سے دو آراء ممکن ہی نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلسل 23 سال تک اُس دین کو قائم و نافذ کرنے کی شب و روز جدوجہد کی جسے اللہ تعالیٰ نے آپ کو وحی کے ذریعے عطا کیا۔ امیر تنظیم اسلامی نے کہا کہ خطبہ حجۃ الوداع میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے یہ گواہی حاصل کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے عائد کردہ ذمہ داری کو احسن ترین طریقہ سے ادا کر دیا ہے اور ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ اب امت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس دین کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچا دے۔ آج ہماری ذلت و رسوائی کا باعث یہ ہے کہ وہ ذمہ داری جو ہمیں سونپی گئی تھی ہم اُسے ادا کرنے میں بُری طرح ناکام ہوئے۔ ہمیں یقین واثق ہے کہ اگر آج بھی خلوص اور جانفشانی سے دین اسلام کے نفاذ کی کوشش کی جائے تو اللہ تعالیٰ ہمیں کامیابی عطا فرمائے گا اور ہم ایک بار پھر اس دنیا کی قیادت کریں گے اور یہ ہماری اُخروی نجات کا ذریعہ بھی بنے گا۔ ان شاء اللہ!

ایوب بیگ مرزا
(ایوب بیگ مرزا)

جاری کردہ



TANZEEM-E-ISLAMI



PRESS RELEASE: 23 October 2020

“The exemplary way of life of the Holy Prophet (SAAW) is the real remedy for all problems facing the Ummah.”

Lahore (PR): “The exemplary way of life of the Holy Prophet (SAAW) is the real remedy for all problems facing the Ummah.”

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. The Ameer noted that the holding of Seerah conferences and Nasheed gatherings during the month of Rabi ul Awwal is certainly laudable and while the Hamd (glorification) of Allah (SWT) and the Sanaa (praise) of the Holy Prophet (SAAW) are indeed provisions (of Islam) and vital modes of devotion, but the fact of the matter is that Islam is a Deen, i.e., a complete code of life, therefore, until it is not practiced in toto, Muslims would neither be able to attain dignity and honor in this world, nor would they be able to succeed in the Hereafter. Muslims ought to look towards the noble Seerah of the Holy Prophet (SAAW) as the perfect model to follow and assume the mission bestowed on us by the Holy Prophet (SAAW) by recognizing that undertaking which the Holy Prophet (SAAW) persistently perused from the time of declaration of his (SAAW) Prophethood and which continued throughout his (SAAW) earthly life. We are of the considered opinion, he remarked, that there can never be any disagreement regarding the fact that the Holy Prophet (SAAW) persistently strived, night and day, for 23 years for the establishment of that Deen (Islam) which was divinely revealed on him (SAAW) by Almighty Allah (SWT). The Ameer of Tanzeem-e-Islami said that the Holy Prophet (SAAW) unequivocally acquired the testimony of all the people in his (SAAW) sermon delivered during the Farewell Pilgrimage that he (SAAW) had fully and exquisitely fulfilled the responsibility bequeathed on him (SAAW) by Allah (SWT) and he (SAAW) also declared that it was now the obligation of the Ummah to propagate the Deen (Islam) to the entire world for all times to come. The Ameer lamented that we are facing disgrace and ignominy today because we have failed to fulfill that responsibility given to us. The Ameer concluded by asserting that we have solemn belief that if we strive with utmost sincerity and determination to establish the Deen (Islam), Allah (SWT) would grant us success, as a result of which not only would we be reinstated to the position of ‘Leaders of the World’ but it would also serve as the source of our success in the Hereafter. *InshaAllah!*

**Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan**